36645 ـ قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی کرنا افضل ہے

سوال

اگرمیرے ملک میں فقراء محتاج ہوں اورانہیں مال کی ضرورت ہوتوکیا میں قربانی کی قیمت ان پرصدقہ کردوں یا مجھے قربانی ہی کرنا ہوگي ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی کرنا افضل ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے ساتھ مسلمانوں نے اسی پرعمل کیا ، اوراس لیے بھی کہ قربانی ذبح کرنا اللہ تعالی کے شعائر میں سے ہے ، لھذا اگر لوگ اسے چھوڑ کراس کی قیمت صدقہ کرنے لگیں تویہ شعار معطل ہوکررہ جائے گا ۔

اوراگر قربانی کے جانور کی قیمت کا صدقہ کرنا افضل ہوتا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے اپنے قول یا فعل سے اس کی وضاحت کرتے اوراسے بیان کردیتے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے خیروبھلائي بیان کرنے کوترک کرنے والے نہیں تھے ۔

بلکہ اگراس کی قیمت صدقہ کرنا قربانی کے برابرہی ہوتا توبھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کردیتے کیونکہ ایسا کرنا قربانی کی دیکھ بھال سے آسان ہے ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے آسان اورسہل چیز کے بیان کوترک کرنے والے نہیں تھے کہ جب اس کے برابروالی چیز مشکل ہو(توآسان ضروربیان کرتے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عھد مبارک میں لوگوں میں بھوک وافلاس پہنچي تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی قربانی کی ہے اس کے گھر میں تین دن کے بعد کچھ نہیں ہونا چاہیے) ۔

اورآئندہ برس لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اسی طرح کریں جس طرح پچھلے برس کیا ؟

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھاؤ اورکھلاؤ اورزخیرہ کرو کیونکہ اس برس تولوگوں کوتنگي وتکلیف پہنچی تھی لھذا میں نے چاہا کہ تم ان کی مدد وتعاون کرو) متفق علیہ ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قربانی ذبح کرنا اپنی جگہ میں اس کی قمیت صدقہ کرنے سے افضل ہے ، وہ کہتے ہیں : اس لیے اگر حج تمتع اورحج قران میں قربانی کی قیمت سے کئي گناہ زیادہ بھی صدقہ کردیا جائے تواس کے قائم مقام نہیں ہوگي اوراسی طرح قربانی بھی ہے ۔ .